وخصوصیات پر چند بہت اچھے مضامین ہیں۔ ایک مضمون مولانا کی اہلیہ محترمہ پر جناب حمیدہ سلطان صاحبہ کا اور "مولانا آزاد اور فلسفۂ اشتراکیت" از محترمہ نصرت بانو روحی بھی بہت دلچسپ اور پڑھنے کے لائق ہیں۔

شاعر بمبئی کا گاندھی نمبر مرتبہ اعجاز احمد صاحب صدیقی تقطیع متوسط ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ طباعت اور کتابت اعلیٰ قیمت ۔/۴ روپے پتہ: شاعر پوسٹ بکس نمبر ۵۲۶ بمبئی ۔ جی پی سی

شاعر کا ہر خاص نمبر اپنی ترتیب کے حسن، تنوع مضامین اور ظاہری و معنوی خوبصورتی کے باعث ممتاز اور نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نمبر بھی جو گاندھی صدی تقریبات کے سلسلہ میں شائع ہوا تھا اپنی ان .. روائتی خصوصیات کا حامل ہے۔ مختلف عنوانات کے ماتحت گاندھی جی کی سوانح حیات۔ ان کے لکھے بعض مضامین کا اردو ترجمہ۔ ان کے افکار و خیالات اور شخصیت کی عظمت پر ملک اور بیرون ملک کے مشاہیر کے مضامین ان سے متعلق تاثرات نثر اور نظم دونوں میں۔ ان کے بعض نہایت اہم اور مشہور معاصر یا رفیق کار۔ ان کی زندگی کے کسی پہلو سے متعلق ڈرامے۔ ان کے مقولے۔ غرض کہ یہ سب چیزیں اسی ایک نمبر میں بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ یکجا ہو گئی ہیں۔ ان سب شمولات میں بنیادی طور پر یہ بات پیش نظر رہی ہے کہ گاندھی جی کے افکار و خیالات اور ان کے عمل و زندگی کے ان پہلوؤں کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے جن سے آزادی کے بعد کے ہندوستان کو اپنے حفظ و بقا اور ترقی کے لیے لازمی طور پر اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔ اس بنا پر یہ خاص نمبر اردو زبان و ادب کی ہی نہیں۔ بلکہ ملک اور قوم کی بھی بڑی قابل قدر اور لائق تحسین خدمت ہے۔ اعجاز صدیقی صاحب کی ہمت اور قوت کارکردگی لائق صد آفرین ہے کہ چند در چند عوارض و اسقام اور ذہنی و جسمانی پریشانیوں اور اذیتوں کی متلاطم موجوں میں بھی شاعر کی کشتی اس خوبی اور عزم کے ساتھ لیے چلے جا رہے ہیں کہ ساحل مسکراتا ہے اور لہریں روتی ہیں۔